السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق کتب احادیث میں آیا ہے کہ انہوں نے کوہ طور پر سفر کیا تھا ان کا سفر اس حدیث کے خلاف نہیں ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کی طرف رخت سفر نہ باندھا جائے۔'' نیز کچھ لوگ زیارت طور سے زیارت مزارات کا سفر ثابت کرتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

[حدیث میں بیان ہے کہ مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت المقدس کے علاوہ تقرب الی اللہ اور حصول ثواب کی نیت سے کسی دوسری جگہ سفر کر کے جانا جائز نہیں ہے۔ [صحیح بخاری، فضل الصلوٰۃ: ۱۱۸۹

جب ان تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف سفر کرنا جائز نہیں، تو مزارات اور صالحین کے آثار کی زیارت کے لئے سفر کیونکر جائز ہوسکتا ہے؟ ائمہ اربعہ اور دیگر فقہا کے نزدیک تو مسجد قبا کی زیارت کے لئے دور دراز سے سفر کر کے جانا بھی جائز نہیں ہے۔ ہاں مدینہ منورہ سے مسجد قبا کی طرف ارادہ کر کے جانا اور وہاں نماز پڑھنا مستحب ہے، جیسا کہ حدیث میں بیان ہے کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتہ کے دن پیدل یا سوار ہو کر مسجد قبا تشریف لے جاتے اور وہاں نماز ادا کرتے تھے۔'' [صحیح بخاری، فضل الصلوٰۃ: ۱۱۹۳]

[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت پر عمل کرنے کے لئے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی مسجد قبا جایا کرتے تھے۔ [صحیح بخاری، فضل الصلوٰۃ: ۱۱۹۴

مذکورہ حدیث سے یہ نہ سمجھا جائے کہ سفر کے متعلق امتناعی حکم صرف مساجد سے متعلق ہے، مزار یا بزرگوں کے آثار اس کے حکم کے تحت نہیں آتے، کیونکہ نزول شریعت کے چشم دید گواہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس امتناعی حکم کو مساجد اور غیر مساجد کے لئے عام رکھا ہے، جیسا کہ درج ذیل احادیث سے واضح ہوتا ہے۔

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جب کوہ طور سے واپس آئے تو وہ ان سے ملے اور انہوں نے دریافت کیا کہ آپ کہاں سے آئے ہیں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ کوہ طور پر گیا تھا وہاں نماز پڑھ کر واپس آیا ہوں، حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ نے کہا اگر مجھے آپ کے وہاں جانے کا پہلے علم ہوجاتا تو آپ وہاں نہ جاتے، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کی طرف رخت سفر نہیں باندھنا چاہیے وہ یہ ہیں مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ (مسند امام احمد، ص: ۷، ج ۶)

سوال میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق کوہ طور پر جانے کا تذکرہ نامکمل ہے، اس حدیث کی روشنی میں اسے دیکھا جائے، یہ حدیث سننے کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اسے بیان کیا کرتے تھے، جیسا کہ بخاری کے حوالہ سے پہلے ذکر ہوچکا ہے۔

شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ ہم چند لوگ کوہ طور پر جانے کا ارادہ کئے ہوئے تھے، اس دوران ہماری حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی اور ہم نے آپ سے اپنے ارادہ کا اظہار کیا تو آپ نے ہمارے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بایں الفاظ بیان فرمائی: ''تین مساجد کے علاوہ کسی طرف (تقرب الٰہی کی نیت سے) سواری کو استعمال نہیں کرنا چاہیے، ان میں سے ایک مسجد حرام، دوسری مسجد مدینہ اور تیسری مسجد اقصیٰ ہے۔'' [مسند امام احمد، ص ۹۳، ج ۳]

حضرت قزعہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ سے فرمایا کہ میں جبل طور پر جانا چاہتا ہوں، آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کا ذکر کیا کہ مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے علاوہ کسی جگہ کا (تقرب الٰہی کی نیت) سے قصداً سفر کرنا منع ہے، لہٰذا تم جبل طور پر جانے کا ارادہ ترک کر دو۔ (مجمع الزوائد، ص: ۴، ج ۴)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ تین مساجد کے علاوہ کسی اور جگہ عبادت یا زیارت کی نیت سے جانا منع ہے، لہٰذا اس حکم امتناعی کو صرف مسجد سے خاص کرنا صحیح نہیں، کیونکہ مذکورہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے کوہ طور پر قصداً عبادت یا زیارت کی نیت سے سفر کرنا منع ہے اور جبل طور پر مسجد نہیں بلکہ ایک مقدس مقام ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رب کائنات سے گفتگو کی تھی، اس بنا پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے کوہ طور کے سفر سے زیارت مزارات کا استدلال محل نظر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث